بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام
حضرت سعید بن زیدؓ اور حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 12 رجون 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج جن صحابہ کا میں ذکر کروں گا ان میں سے ایک ہیں حضرت سعید بن زیدؓ۔ حضرت سعید کے والد کا نام زید بن عمرو اور والدہ کا نام فاطمہ تھا ان کا تعلق قبیلہ عدی بن کعب بن لوئی سے تھا۔ حضرت سعید بن زید کا قد لمبا رنگ گندمی اور بال گھنے تھے۔ یہ حضرت عمر بن خطاب کے چچا زاد بھائی تھے۔ ان کا شجرہ نسب آٹھویں پشت پر کعب بن لوئی پر جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتا ہے۔ حضرت سعید کی بہن عاتکہ کی شادی حضرت عمر سے اور حضرت عمر کی بہن فاطمہ کی شادی حضرت سعید سے ہوئی تھی اور یہ وہی بہن ہے جو حضرت عمر کے قبول اسلام کا باعث بھی بنی۔ حضرت سعید کے والد زید بن عمرو زمانہ جاہلیت میں ایک خدا کی عبادت کیا کرتے تھے اور حضرت ابراہیم کے دین کی تلاش کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ جو حضرت ابراہیم کا معبود ہے وہی میرا معبود ہے اور جو ابراہیم کا دین ہے وہی میرا دین ہے۔ اس زمانے میں بھی موحد موجود تھے بعض بچے سوال کر دیتے ہیں کہ اسلام سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا دین تھا کس کی عبادت کرتے تھے؟ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو سب سے بڑھ کر موحد تھے اور ایک خدا کی عبادت کیا کرتے تھے۔ زید بن عمرو ہر قسم کے فسق و فجور غرض کہ مشرکین کے ذبیحہ سے بھی اجتناب کرتے تھے۔

زید بن عمرو نے آنحضرتؐ کا زمانہ پایا مگر آپ کی بعثت سے پہلے وفات پا گئے تھے۔ حضرت عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار انہوں نے مجھے کہا کہ اے عامر دیکھو مجھے اپنی قوم سے اختلاف ہے میں ابراہیمی ملت کی

پیروی کرنے والا ہوں اور میں اسماعیل کی نسل سے ایک نبی کا منتظر ہوں لیکن یوں معلوم ہوتا ہے کہ مجھے اس کا زمانہ نصیب نہیں ہوگا کہ اس کی تصدیق کروں اور اس پر ایمان لاؤں اور گواہی دوں کہ وہ سچا نبی ہے۔ اے عامر اگر تم اس نبی کا زمانہ پاؤ تو اسے میرا اسلام کہنا۔ عامر کہتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ کا ظہور ہوا تو میں مسلمان ہو گیا اور حضور ﷺ کو زید بن عمرو کا پیغام دیا۔ حضورؐ نے سلام کا جواب دیا اور ان کیلئے رحمت کی دعا کی اور فرمایا میں نے اس کو جنت میں اس طرح دیکھا کہ وہ اپنے دامن کو سمیٹ رہا تھا۔ زید بن عمرو کو اپنے موحد ہونے پر نہایت فخر تھا۔

سعید بن مسیب سے مروی ہے کہ زید بن عمرو کی وفات رسول اللہ ﷺ کی بعثت سے پانچ سال قبل ہوئی۔ ایک روایت میں ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زید بن عمرو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا وہ قیامت کے دن اکیلے ایک امت کے برابر اٹھائے جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ حضرت سعید بن زید حضرت عمر کے بہنوئی تھے اور حضرت سعید بن زید کی ہمشیرہ عاتکہ بنت زید حضرت عمر کے عقد میں آئی تھیں۔ حضرت سعید بن زید اور ان کی بیوی حضرت فاطمہ بنت خطاب آنحضرت ﷺ کے دارِارقم میں داخل ہونے سے پہلے ایمان لے آئے تھے اور حضرت سعید کی اہلیہ جیسا کہ پہلے ذکر کر چکا ہوں حضرت عمر کے اسلام لانے کا سبب بنی تھیں۔

پھر حضور انور نے حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کا نہایت ایمان افروز واقعہ بیان فرمانے کے بعد فرمایا تو یہ حضرت سعید تھے جو حضرت عمر کے بھی اسلام لانے کا ذریعہ بنے۔ حضرت سعید بن زید اولین مہاجرین میں سے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی مؤاخات حضرت رافع بن مالک سے جبکہ ایک روایت کے مطابق حضرت ابی بن کعب سے کروائی۔

حضرت سعید بن زید غزوہ بدر میں شامل نہیں ہو سکے تھے۔ حضرت سعید بن زید کی جنگ بدر میں شریک نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قریش کے ایک قافلہ کی شام سے روانگی کا اندازہ فرمایا تو آپ نے مدینہ سے اپنی روانگی سے دس روز پہلے حضرت طلحہ بن عبید اللہ اور حضرت سعید بن زید کو قافلے کی خبر رسانی کے لئے بھیجا۔ رسول اللہ ﷺ کو حضرت طلحہ اور حضرت سعید کے واپس آنے سے پہلے ہی یہ خبر معلوم ہو گئی کہ وہ قافلہ وہاں سے گزر کے چلا گیا ہے۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہ اور حضرت سعید بن زین مدینہ کیلئے روانہ ہوئے تا کہ رسول اللہ ﷺ کو قافلے کی خبر دیں۔ ان دونوں کو آپ کی غزوہ بدر کیلئے روانگی کا علم نہیں تھا۔ یہ مدینہ اس دن پہنچے جس دن رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر میں قریش کے لشکر سے مقابلہ کیا تھا۔ یہ دونوں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کیلئے مدینہ سے روانہ ہوئے اور آپ کی بدر سے واپسی پر تربان میں ملے۔ گویہ دونوں جنگ میں شامل نہ ہوئے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے مال غنیمت میں سے ان کو حصہ عطا فرمایا اور یہ دونوں بدر میں شاملین ہی قرار دیئے گئے۔

حضرت سعید بن زید عشرہ مبشرۃ یعنی ان دس خوش نصیب صحابہ میں سے ہیں جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے اسی دنیا میں جنت کی خوشخبری ملی۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف بیان کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، سعید بن زید، اور ابوعبیدۃ بن الجراح میں سے ایک ایک کا نام لے کر فرمایا کہ یہ جنتی ہیں۔

حضرت عمر کے دورِ خلافت میں شام کے معرکے میں جب باقاعدہ فوج کشی ہوئی تو حضرت سعید بن زید حضرت ابوعبیدۃ کے ماتحت پیدل فوج کی افسری پر متعین ہوئے۔ دمشق کے محاصرے اور یرموک کی فیصلہ کن جنگ میں نمایاں شجاعت اور جانبازی کے ساتھ شریک رہے۔ حضرت سعید بن زید کے سامنے بہت سے انقلابات برپا ہوئے بیسیوں خانہ جنگیاں پیش آئیں اور گو وہ اپنے زہد و اتقا کے باعث ان جھگڑوں سے ہمیشہ کنارہ کش رہے تاہم جس کی نسبت جو رائے رکھتے تھے اس کو آزادی کے ساتھ ظاہر کرنے میں تامل بھی نہیں کرتے تھے۔

حضرت سعید بن زید نے پچاس یا اکاون ہجری میں تقریباً ستر برس اور بعض روایات کے مطابق ستر سال سے متجاوز عمر میں جمعہ کے دن وفات پائی۔ نواح مدینہ میں بمقام عقیق ان کا مستقل مسکن تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمر جمعہ کی تیاری کر رہے تھے جب انہوں نے حضرت سعید کی وفات کی خبر سنی تو وہ جمعہ پر نہیں گئے بلکہ اسی وقت عقیق کی طرف روانہ ہو گئے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص نے غسل دیا اور ان کی نعش مبارک لوگ کندھوں پر رکھ کر مدینہ لائے پھر حضرت عبداللہ بن عمر نے نماز جنازہ پڑھائی اور مدینہ میں ان کی تدفین ہوئی۔

حضرت سعید بن زید نے مختلف اوقات میں دس شادیاں کیں اور ان بیویوں سے تیرہ لڑکے اور انیس لڑکیاں ان کی پیدا ہوئیں۔

اگلا ذکر ہے حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ کا۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف کا نام زمانہ جاہلیت میں عبدِ عمرو تھا اور دوسری روایات کے مطابق عبدالکعبہ تھا۔ اسلام لانے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نام بدل کر عبدالرحمن رکھ دیا۔ سہلہ بنت عاصم بیان کرتی ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف سفید رنگ، خوبصورت آنکھوں والے، لمبی پلکوں، لمبے

ناک والے تھے۔کانوں کے نیچے تک بال تھے گردن لمبی ہتھیلیاں مضبوط اور انگلیاں موٹی تھیں۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف ان دس اصحاب میں شامل تھے جن کو ان کی زندگی میں ہی جنت کی بشارت مل گئی تھی۔آپ ان اصحاب شوریٰ کے چھ افراد میں سے ایک ہیں جن کو حضرت عمر نے خلافت کے انتخاب کے لئے مقرر فرمایا اور ان افراد کے بارے میں حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنی وفات کے وقت ان سب سے راضی تھے۔حضرت عبدالرحمن بن عوف عام الفیل کے دس سال بعد پیدا ہوئے۔آپ ان قلیل افراد میں سے تھے جنہوں نے زمانہ جاہلیت میں بھی شراب کو اپنے اوپر حرام کیا ہوا تھا۔آپ ابتدائی آٹھ اسلام لانے والوں میں سے ہیں۔آپ حبشہ کی طرف جانے والی دونوں ہجرتوں میں شامل تھے۔صحیح بخاری میں روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف بیان کرتے ہیں جب ہم مدینہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے اور سعد بن ربیع کو آپس میں بھائی بھائی بنا دیا۔ابھی کچھ عرصہ گزرا تھا کہ حضرت عبدالرحمن آئے اور ان پر زعفران کا نشان تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کر لی ہے۔عرض کیا جی ہاں۔آپ نے فرمایا کس سے۔انہوں نے کہا کہ انصار کی ایک عورت سے۔فرمایا کتنا مہر دیا ہے عرض کیا ایک گٹھلی کے برابر سونا۔نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ولیمہ بھی کرو خواہ ایک بکری کا ہی سہی۔حضرت عبدالرحمن بن عوف غزوہ بدر احد سمیت تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ شریک رہے۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ کا ذکر جو ہے باقی انشاء اللہ آئندہ کروں گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. عِبَادَ اللّٰہِ رحمکم اللّٰہ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Juma Huzoor Anwar (aba) 12th - June - 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB